Digitized By Khilafat Library Rabwah

198

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل ۱۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم دوشنبہ

جلد ۳۳ | ۲۷ ماہ ظہور ۱۳۲۴ہش | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ | ۲۷ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۰۰

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb. B.A. B.T.
A.D. 9 of schools
Block No. 16
SARGODHA.
Distt. Shahpur

ڈلہوزی ۲۶ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ڈلہوزی سے بوجہ ٹیلیفون لائن کی خرابی کے کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کے متعلق ڈلہوزی سے (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے۔ کہ حضرت موصوف تین دن سے بعارضہ اسہال بہت بیمار ہیں۔ احباب خاص طور پر دعائے صحت کریں۔

قادیان ۲۶ ماہ ظہور۔ مرکز میں تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے کے لئے مختلف جماعتوں سے تقریباً ستر نمائندگان تشریف لائے ہیں۔ جن کو حسب لیاقت چار کلاسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ استاد مقرر کئے گئے ہیں۔ نمائندگان کا قیام بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں ہے۔ کل صبح مسجد مبارک میں نمائندگان کے سامنے پہلا لیکچر ہستی باری تعالیٰ پر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی صدارت میں جناب مولوی ابوالعطاء صاحب نے دیا۔ لیکچر کے بعد سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ اور آج سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو گئی ہے مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے کی صدارت میں جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے ضرورت مذہب پر ایک پر از معلومات لیکچر دیا۔ یہ سلسلہ انشاء اللہ ...

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودہ کے عین مطابق

جنگ جاپان کا جلد خاتمہ

از جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

اس وقت ۱۷ مئی ۱۹۴۵ء کا "الفضل" میرے سامنے ہے۔ اس کے پہلے اور دوسرے صفحہ پر ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درج ہیں۔ جو ۵ مئی کو بعد نماز مغرب حضور نے فرمائے ارشاد ہوتا ہے کہ

"بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو بظاہر الہامی نہیں ہوتیں۔ لیکن انسان ان کے متعلق محسوس کر لیتا ہے۔ کہ وہ خدائی فیصلہ اور خدائی قانون کے ساتھ ایسی وابستہ ہیں کہ وہ بمنزلہ الہام کے ہیں۔"

اسی سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں۔

"مجھے خوب یاد ہے کہ ۱۹۴۳ء میں جب میں گھر کی بعض مریضہ عورتوں کے علاج کے لئے دہلی گیا۔ تو وہاں ایک دعوت میں بہت سے غیر احمدی افسر بھی مدعو تھے اور بعض ایسے تھے۔ جو سلسلہ کے متعلق تنقیدی نگاہ رکھتے تھے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک صاحب نے سوال کیا کہ جنگ کا خاتمہ کب ہوگا۔ میں نے ان کو بتایا کہ میرے نزدیک اپریل ۱۹۴۵ء کے آخر یا زیادہ سے زیادہ جون ۱۹۴۵ء تک ہو جائے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں نے کہا الہام تو نہیں ہوا۔ لیکن مجھے یقین ہے۔ کہ میں نے ... جدید جاری کی ہے۔ اس کا جنگ کے ساتھ تعلق ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس بنا پر مجھے یقین ہے۔ کہ اس جنگ کا ایک دور کے خاتمہ کے ساتھ اپریل یا جون تک ہو جائیگا۔ اس پر ایک صاحب نے سوال کیا۔ کہ جنگ محوریوں کے حق میں ختم ہوگی یا انگریزوں کے حق میں میں نے جواب دیا۔ میرا علم یہی ہے۔ کہ انگریزوں کے حق میں ختم ہوگی۔"

چنانچہ ٹھیک ایسا ہی ہوا۔ جیسا کہ حضور کی زبان پر جاری ہوا۔ اس کے بعد حضور نے اسی مجلس میں بسلسلہ کلام ہدایت التیام فرمایا۔ کہ

"باقی رہی جاپان کی جنگ وہ اس جنگ کا تتمہ ہے۔ جب بڑا دشمن مارا گیا۔ تو یہ بہت معمولی چیز ہے۔ اور نسبتی طور پر کمزور ہے۔ اور اس کو مٹانا کچھ مشکل نہیں۔ اب عالمگیر جنگ نہ رہی۔ اگر جرمن والی فتح ہو جائیں (یہ ۵ مئی کو فرمایا۔ اور ۷ مئی کو آخری فیصلہ ہو گیا۔) تو باقی جنگ کا قریب ہی میں خاتمہ سمجھنا چاہیئے۔"

ان کلمات پر غور فرمائیے۔ ایک طرف تو ایک رؤیا مندرجہ الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۴۱ء کی تعبیر میں فرمایا۔ کہ "اگر ایسی حالت میں انگریزوں نے (جاپان سے) مقابلہ کو جاری رکھا۔ تو امید ہے۔ کہ ان کی شکست نتیجہ سے بدل جائے گی۔" دوسری طرف اس جنگ عالمگیر میں جہاں تک جاپان سے تعلق ہے ارشاد ہوتا ہے۔ کہ اب عالمگیر جنگ نہ رہی باقی جنگ کا قریب ہی میں خاتمہ سمجھنا چاہیئے یہ کن حالات میں فرمایا جا رہا ہے۔ جب کہ فریقین جو حالات و واقعات جنگ سے خوب آگاہ اور چشم دید گواہ ہیں۔ اس جنگ کو قریب میں ختم ہونے والی نہیں سمجھتے۔ چنانچہ "الفضل" ۲۵ اگست کے ایڈیٹوریل مضمون میں متعدد حوالے موجود ہیں۔

(۱) ٹوکیو ۹ جون۔ وزیر اعظم جاپان نے آج ڈائٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔

"جاپانی اپنے اتحادیوں کی امداد سے اس جنگ میں فتح حاصل کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جاپان آخری دم تک لڑیگا۔"

(۲) سان فرانسسکو جاپانی سفیر ہونڈا نے کہا "اگر ہم اپنی سرزمین پر دس یا بیس سال تک مزاحمت جاری رکھیں گے۔ تو آخر کار دشمن کی طاقت ٹوٹ جائے گی۔"

ادھر امریکہ کے صدر نے واشنگٹن سے ۲ جون کو تقریر کرتے ہوئے کہا۔

"جاپانیوں کے پاس چالیس لاکھ مسلح فوج موجود ہے۔ جو اس جرمن فوج سے بہت زیادہ ہے۔ جس سے ہمیں مغربی یورپ میں مقابلہ تھا۔ اور جاپان ابھی مزید بھاری فوج بھرتی کر سکتا ہے۔ ابھی تک ہمیں جاپان کی بڑی بری طاقت سے سامنا نہیں ہوا۔ جاپانی ہوائی طاقت میں ابھی تین ہزار سے زائد جنگی طیارے موجود ہیں۔ اور بمباری کے باوجود جاپان ابھی تک ہر ماہ ایک ہزار نئے طیارے تیار کر رہا ہے۔"

پھر اخبارات میں یہ بھی شائع ہوا۔ کہ "امریکی پروڈکشن بورڈ اس خیال کو سامنے رکھ کر کام کر رہا ہے۔ کہ جاپان کے خلاف جنگ ۳۰ جون ۱۹۴۶ء تک جاری رہیگی۔"

غرض جاپان تو جنگ کو دس بیس سال تک چلانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اور اتحادی جون ۱۹۴۶ء سے پہلے اس کا خاتمہ نہیں سمجھتے تھے۔ یہ ان لوگوں کی رائے تھی۔ جن کے ہاتھ میں جنگ کا سب کاروبار تھا۔ مگر دور دراز علاقے میں رہنے والے ایک خدا کے عبد (ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) کی زبان پر یہ کلمہ جاری ہوتا ہے۔ کہ قریب ہی میں خاتمہ سمجھنا چاہیئے۔ اور خلاف توقع غیر معمولی حالات میں اس فرمودہ کے بعد دو چار ماہ کے اندر ہی اندر جاپان ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گیا۔ اور سب ہکا بکا تکتے کے تکتے رہ گئے۔ چنانچہ ۲۵ اگست کو ۹ بجے صبح آل انڈیا ریڈیو نے کہا۔

"لڑائی نے اچانک ایسا پلٹا کھایا۔ کہ سب دیکھنے کے دیکھتے رہ گئے۔"

جس سے صاف ثابت ہے۔ کہ حضور کا ارشاد کسی قیاس پر مبنی نہیں تھا بلکہ خدا نے آپ کی زبان حق ترجمان سے اپنی مشیت کا اعلان فرمایا۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احمدیوں نہایت صفائی کے ساتھ تقدیر کا وہ نوشتہ پورا ہوا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حقیقۃ الوحی میں ارشاد کیا۔ کہ آج جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ تمام صورت حالات پیش نظر رکھ کے دیکھ لیجئے۔ مصنوعی خدا۔ یہی جاپانی جزائر کا شہنشاہ ہی ہے۔ جسے جاپانی خدا کا مرتبہ دئے ہوئے تھے۔ اور یقینی طور پر سمجھتے تھے کہ اس کی وجہ سے کوئی ہمیں شکست نہیں دے سکتا مگر دنیا نے دیکھ لیا کہ وہ مصنوعی خدا کچھ بھی مدد نہ کر سکا۔ بلکہ ایک کمانڈر کے ماتحت ہوکر اپنی بقیہ زندگی کے عاجزانہ دن گزارنے پر مجبور ہے۔ فسبحان الذی اراناھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب واقف تحریک جدید لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۲۴۔ اگست مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ شیخ ناصر احمد صاحب آج بخیر و عافیت لنڈن پہنچ گئے ہیں۔

الفضل:۔ شیخ صاحب موصوف تحریک جدید کے ماتحت انگلستان میں طالب علم کی حیثیت سے گئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

آج کل

جلوہ گر ہے چار جانب روئے جاناں آج کل
مل گئی ہے قوم کو شیطانی وساوس سے نجات
آ رہی ہے فتح و نصرت ہم رکاب مومنین
مومنوں کو مل رہی ہے نعمتِ دیں سر بسر
چاہتے ہیں اپنے مولا کی رضا چھوٹے بڑے
ہو رہی ہے بارشِ بارانِ رحمت ہر طرف
قلب مومن مثل آئینہ کدورت سے ہے صاف
دیکھئے جس سمت ہے جوشِ مسرت کا دور
کھل گئے ابِ اجابت دا ہوئے در ہائے فیض
ضو فگن ہے آفتاب ماہ رمضان سحر ضیا
مہرباں ہے اپنے بندوں پر خدائے ذوالجلال
ان کے دل خنداں ہیں انکی روح تازہ ہے سلیم

وصل سے دلشاد ہے بیمار ہجراں آج کل
دور ہیں اس سے خیالات پریشاں آج کل
بن رہا ہے ہر مسلماں مرد میداں آج کل
اپنی قسمت پر نہ ہوں کیونکر یہ نازاں آج کل
کر رہے ہیں اپنی ہر خواہش کو قرباں آجکل
حیف ہے محروم رہ جائے جو انساں آج کل
اس کے چہرے سے عیاں ہے نورِ ایماں آج کل
ڈالیئے جس پر نظر ہے شاد و خنداں آج کل
بن گیا مومن ہر اک مرد مسلماں آج کل
چہرۂ مومن ہے مثلِ ماہ تاباں آج کل
کر رہا ہے روز و شب احسان پہ احساں آج کل
گو بظاہر مضمحل ہیں اہل ایماں آج کل

قربِ دلدار ازل سے شاد ہوں میں اے سلیم
کوئی سنتا ہے مرا حالِ پریشاں آج کل

(سید محمد سلیمان سلیم ... امروہہ)

مقامی کارکنان کی خاص توجہ کیلئے ایک ضروری اعلان

مقامی کارکنان جماعتہائے احمدیہ مطلع کر کے ممنون کریں کہ ان کی جماعت سے کس قدر احمدی نوجوان احمدیہ کمپنی یا کسی اور کمپنی میں بھرتی ہو کر گئے ہوئے ہیں۔ ان کی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے بنا کر بھجے جلد ارسال کر دیں۔ کیونکہ ان کا ریکارڈ رکھنا نہایت ضروری ہے۔

بہت سی جماعتوں نے ابھی تک اس اہم کام کی طرف توجہ نہیں دی۔ اس لئے میں ان جماعتوں کے مقامی کارکنان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلد بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں نظارت ہذا میں ارسال کر دیں۔

موجودہ مکمل پتہ	عہدہ	سکونت	ولدیت	نام مع نمبر

(ناظر امور عامہ)

انتخابات اسمبلی کے متعلق اہم اعلان

تمام احباب جماعت کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ انتخابات اسمبلی میں وہ کسی امیدوار سے اپنی طرف سے ووٹ دینے کا وعدہ نہ کریں۔ بلکہ اس سلسلہ میں وہ مرکز کی ہدایات کی پابندی کریں۔ اور جب تک مرکز سلسلہ کی طرف سے کسی امیدوار کو ووٹ دینے کے لئے ہدایت نہ دی جائے وہ کسی کو نہ ووٹ دیں اور نہ ہی ووٹ دینے کا وعدہ کریں۔ جملہ عہدیداران یہ ضروری اعلان تمام احباب کو واضح طور پر پہنچا دیں اور اس کی پابندی کرائیں۔ (ناظر امور عامہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ضروری فرمان

تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی اہمیت دی ہے بلکہ حبس الٰہی کارخانہ کی بنیاد خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ رکھی ہے۔ اس کی پہلی دو شاخیں ہی حضورؑ نے لٹریچر کی تصنیف اور اشاعت بیان فرمائی ہیں۔ حضورؑ اپنی کتاب "فتح اسلام" کے صفحہ ۱۶-۱۷ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے۔ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے۔ جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے رو براہ کرانے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے موثر ہو۔ اپنی طرف سے قائم کرتا سو اس حکیم وقدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیجکر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے۔ ...... دوسری شاخ اس کارخانہ کی اشتہارات جاری کرنے کا سلسلہ ہے۔ جو بحکم الٰہی اتمام حجت کی غرض سے جاری ہے۔ اور آئندہ ضرورت کے وقتوں میں ہمیشہ شائع ہوتے رہیں گے"۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تبلیغی لٹریچروں کی اشاعت کے لئے وقتاً فوقتاً جماعت کو تاکید فرماتے رہے ہیں بلکہ مصلح موعود کے انکشاف کے ساتھ ہی حضور پرنور نے تبلیغ کے متعلق خاص جدوجہد شروع فرما دی ہے۔ اور ہدایت فرمائی ہے۔ کہ جماعت ہر جہت سے تبلیغ میں مصروف رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مندرجہ بالا فرمان اور حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تبلیغ کے متعلق تاکید کے بعد صیغہ نشر و اشاعت کی اہمیت بتانے کی حاجت نہیں رہتی۔

پس اس عظیم الشان مقصد اس عظیم الشان عمارت کے اس زبردست ستون کو قائم رکھنے کے لئے ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ صیغہ نشر و اشاعت کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد کرے۔ تا تبلیغی لٹریچر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شائع کر کے دنیا میں پھیلا دیا جائے۔ اور تعلیم احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے دنیا روشناس ہو سکے۔ اس وقت لٹریچر کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ جنگ کے ختم ہو جانے کے باعث لٹریچر کی اشاعت میں عنقریب بہت سی سہولتیں پیدا ہو جائینگی۔ اب لوگوں کے دل مذہب کی طرف مائل نظر آتے ہیں۔ پس یہی وقت ہے۔ کہ ہم لٹریچر کی زیادہ اشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ پس صیغہ نشر و اشاعت کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد کر کے اسے مضبوط بنائیں۔ اسکی ایک صورت یہ بھی ہے کہ صاحب حیثیت و ثروت احباب بعض مخصوص کتب و ٹریکٹوں کی طباعت اپنے ذمہ لے لیں تا نشر و اشاعت کا بار کچھ ہلکا ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اس نیک کام کی سرانجام دہی کے لئے توفیق عطا فرمائے اور ہر طرح سے آپ کا معین و مددگار ہو۔ (ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

احمدی حجاج توجہ فرمائیں

ہر سال خدا کے فضل و کرم سے احمدی احباب حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے جاتے ہیں۔ امسال ایس۔ کے عبد الرزاق صاحب تاجر۔ احمدی شموگہ (میسور) حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ دوسرے جو دوست حج کے لئے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ مندرجہ پتہ پر اطلاع دیں۔ اور اکٹھے جانے کا کوئی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سہارنپور کے ایک شیعہ کے سوالات کے جواب!

(۱)

سہارنپور سے ایک صاحب نے چند اہم سوالات لکھ کر مکرم جناب مولوی غلام رسول صاحب کو جنہوں نے پچھلے دنوں کچھ عرصہ کے لئے سہارنپور میں تبلیغ احمدیت کے لئے قیام فرمایا تھا۔ بھیجے۔ اور خواہش کی۔ کہ جوابات افادہ عام کے لئے "الفضل" میں شائع کر دیئے جائیں۔ چونکہ جوابات مفصل اور طویل ہیں۔ اس لئے قسط وار درج اخبار کئے جائینگے۔ پہلی قسط درج ذیل ہے۔

جماعت کا نام احمدی کیوں رکھا؟

سوال

مرزا صاحب نے اپنی جماعت کا نام اپنے ذاتی نام کیطرف منسوب کر کے احمدی رکھا۔ کیا آج تک کسی نبی نے خدا کے بندوں کو اس طرح نوحی۔ ابراہیمی۔ اسحاقی۔ اسمٰعیلی داودی وغیرہ کہا؟

جواب

حضرت آدم ابو البشر بھی تھے اور ابو الانبیاء بھی۔ ان کی نسل اور بلحاظ ان کے نبی ہونے کے ان کی جماعت اور اولاد آدمی کہلاتی ہے۔ حضرت نوحؑ بھی آدم ثانی تھے۔ آدمی کہلانے والے ان کی اولاد اور جماعت بھی ہو سکتے ہیں۔ اور اگر نوح علیہ السلام کے وقت کے مومن نوحی کہلانے والے نہ تھے۔ یا ابراہیمؑ کے ماننے والے ابراہیمی نہ تھے۔ تو پھر وہ کیا تھے؟ اور کس نام سے انہیں پکارا جاتا تھا؟ ایسا ہی اسحاقی۔ اسمٰعیلی اور داودی وغیرہ کے متعلق کہ آپ کی جماعت کا کیا نام تھا؟ اگر آپ کہیں کہ نبیوں کی جماعت کا نام مسلم تھا جیسا کہ ھو سمّٰکم المسلمین کے ارشاد سے ظاہر ہے تو مسلم کا لفظ غیر مسلموں کے بالمقابل تو امتیازی فائدہ دے سکتا ہے۔ لیکن مسلم تو عربی لفظ ہے۔ اور سارے انبیاء عربی نہ تھے۔ اور نہ ہی عربی زبان بولنے والے پس لفظ مسلم دوسری زبان میں اپنا مفہوم دوسرے لفظ سے ہی ظاہر کر سکتا ہے۔ لیکن یہود اور نصاریٰ کا لفظ جو تکرار کے ساتھ قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے۔ کیا وہ مسلم کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کا یہ فرمانا کہ ماکان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا۔ یہ یہودی اور نصرانی دونوں لفظ کہاں سے آ گئے۔ دونوں لفظ دو قوموں کے نام ہیں۔ کیا کسی نبی نے قوم یہود کا نام ابتدا میں خدا کے نام پر رکھا۔ کیا یہودی اور نصرانی کی نسبت خدا کی طرف ہے یا کم از کم کسی نبی کی طرف ہے۔ اور سید محسن صاحب آپ تو شیعہ کہلاتے ہیں پھر اثنا عشری شیعہ جو بارہ اماموں کیطرف منسوب ہوتے ہیں۔ کیا شیعہ کہلانے والے خدا کے بندے ہیں یا بارہ اماموں کے کیونکہ آپ کے نزدیک خدا کے بندوں کو غیر اللہ کیطرف منسوب کرنا درست نہیں۔ اور نہ ہی کسی نبی نے ایسا کیا۔ اور بارہ امام تو نبی بھی نہ تھے۔ پھر خدا کے بندوں کا نام شیعہ یا اثنا عشری کس نے رکھا۔ کیا خدا نے رکھا یا کسی نبی نے۔ علاوہ اس کے اسلام کیطرف منسوب ہونے والے اور مسلمان کہلانے والے ایک جماعت اور فرقہ تو نہیں ۷۲ فرقے جو امت کے اندر پیدا ہونے والے تھے۔ انکی تعداد ان کے تفرقہ سے ظاہر ہے کہیں شیعہ کا فرقہ ہے اور کہیں خوارج کا اور کہیں نیچری ہیں اور کہیں اہل قرآن۔ کہیں سنی کہلانے والے ہیں تو کہیں اہلحدیث کہیں حنفی ہیں تو کہیں شافعی، مالکی، حنبلی۔ اور کہیں قادری ہیں تو کہیں چشتی۔ اور کہیں نقشبندی ہیں تو سہروردی اور صابری وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب فرقے باوجود اسلام کیطرف منسوب ہونے کے صرف مسلم نہیں کہلاتے۔ اس لئے کہ تفرقہ اور اختلاف کے پائے جانے کے باعث مسلم کا لفظ جو سب کے لئے مشترک ہے۔ اس سے اشتراک کا فائدہ تو حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن امتیاز کا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا تھا اس لئے ہر فرقہ نے اپنے اپنے فرقہ کے امتیاز کے لئے مابہ الامتیاز کو معین کرنا ضروری سمجھا۔ حنفیوں نے اپنی امتیازی حیثیت کے لئے امام ابو حنیفہ کے نام پر حنفی کہلانا پسند کیا۔ اسی طرح شافعیوں۔ مالکیوں حنبلیوں نے اپنے اپنے امام کے نام کی نسبت کو وجہ امتیاز پیش کیا۔ اور شیعہ صاحبان نے بھی جن کے فرقے تین قسم ہیں۔ یعنی امامیہ زیدیہ۔ غالیہ۔ پھر امامیہ بارہ فرقے ہیں اور زیدیہ تین فرقے اور غالیہ گیارہ فرقے ان میں اثنا عشری فرقہ بجائے ایک امام کیطرف منسوب ہونے کے بارہ اماموں کیطرف منسوب ہوتے ہیں۔ جب امت مسلمہ کے ان فرقوں نے اپنے اپنے امتیاز کے لئے خدا کا نام پسند نہیں کیا بلکہ غیر اللہ کے ناموں پر امتیاز کو ضروری قرار دیا۔ اور وہ غیر اللہ کے ناموں کے امتیاز والے نبی بھی نہ تھے۔ بلکہ غیر نبی تھے اب جب امت کے لوگوں کو کسی غیر نبی امام کے نام پر اپنی جماعت اور فرقہ کو منسوب کرنا جائز ہے۔ تو اس جواز سے حضرت اقدس سیدنا مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا کا نبی اور رسول مسیح موعود اور مہدی معہود ہو کر فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی جماعت کو دوسرے فرقوں کے مقابل بطور امتیاز احمدی جماعت کے نام سے پیش کر دیا۔ تو یہ بات قابل اعتراض کیونکر ہوئی۔ کیا دوسرے فرقوں کا اپنے اپنے غیر نبی اماموں کے نام پر اپنے فرقہ کا نام رکھنا جائز ہے۔ تو ایک نبی کا اپنے نام پر اپنی جماعت کا احمدی نام رکھنا یہ کیوں ناجائز ہے۔ آپ لوگوں کے فرقے جو غیر احمدی ہیں۔ ان کے نام تو تمہارے فرقوں کے اماموں نے نہیں رکھے۔ کیا اثنا عشری شیعہ کا نام جو بارہ اماموں کی نسبت سے رکھا گیا۔ یا حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی وغیرہ فرقے ہیں۔ کیا ان کے نام اماموں نے رکھے ہیں ہرگز نہیں۔ لیکن احمدی جماعت کا نام تو حضرت اقدس سیدنا المسیح الموعود احمد نبی علیہ السلام نے جو امام الائمہ اور جری اللہ فی حلل الانبیاء بھی ہیں انہوں نے خود رکھا۔ اور قرآن کریم کی تعلیم کے رو سے رکھا۔ کیونکہ قرآن کریم کے اندر یہ پیشگوئی تھی۔ کہ یوم ندعوا کل اناس بامامھم یعنے مسیح موعود علیہ السلام کے دور ظہور کے وقت ایک حشر عظیم بپا ہوگا جس میں ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ اسکے نام پر پکارا جائیگا۔ اور جب بہتر فرقے بھی اپنے ساتھ امام رکھتے ہونگے۔ تو کیا ناجی فرقہ اور جماعت اپنے امام کے بغیر ہی ہوگی۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ ہر فرقہ کا نام اپنے اپنے امام کی نسبت سے امتیاز کے طور پر ناجائز نہیں ہے اور نہ ہی احمدی جماعت کا نام احمدی ہونا قابل اعتراض بات ہے۔

199

نبی دعویٰ نبوت کے بعد

سوال

ہر نبی اپنے دعوے کے پہلے ہی دن نبوت کا دعوےٰ کرتا ہے۔ اور آخر تک اس پر قائم رہتا ہے۔ اسکے برعکس مرزا صاحب کئی زینے طے کرنے کے بعد نبی بنے۔ اور رنگا رنگ کے دعوے کرتے رہے۔ یہ روش کہاں تک منہاج نبوت کے مطابق ہے؟

جواب

شیعہ صاحبان تو امامت کو نبوت سے افضل بتاتے ہیں۔ اور حضرت علی جو انکے نزدیک امام الائمہ تھے اور خلافت بلافصل کے حقیقی وارث اور وصی برحق تھے۔ انہوں نے باوجود امام اور صاحب منصب امامت ہونے کے اور باوجود خلیفہ بلافصل اور وصی ہونے کے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ کی خلافت تک اپنے مناصب حقہ کا اظہار نہ فرما سکے۔ آخر بعد وفات حضرت عثمانؓ منصب خلافت اور مسند امامت پر رونق افروز ہو کر حضرت معاویہ سے حرب و قتال شروع کر دیا۔ کیا معاویہ کا بیعت نہ کرنا اگر جرم تھا۔ اور اس کی بغاوت قابل حرب و قتال تھی۔ تو آپکا خلیفہ ہونا تو خلافت متصلہ کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے معاً بعد اور وصی کی حیثیت سے قوت اظہار کے ساتھ از بس ضروری تھا۔ اور خلافت حقہ کی خاطر جو حرب و قتال معاویہ کے ساتھ وقوع میں آیا۔ کیوں وہ اصحاب ثلاثہ میں سے کسی ایک کے بھی وقوع میں آ نہ سکا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض بزرگان ملت بلکہ حضرت علی جیسے شیر خدا بھی باوجودیکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے معاً بعد خلافت متصلہ اور وصیت نبویہ کے مصداق ہونے کا دعوےٰ رکھتے تھے سالہا سال مصلحتہً دعوے کا اظہار مناسب نہ سمجھتے تھے۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو بقول آپکے پہلے ہی دن نبوت کا دعوےٰ کرنے والے تھے۔ لیکن آپ نے کسی نبی کے متعلق یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اس بات کا ثبوت نہیں پیش کیا نہ تاریخ سے نہ ہی قرآن کریم کی کسی آیت سے ہاں سورہ حجر کی آیت فاصدع بما تؤمر کے رو سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ نبی پر کچھ عرصہ اظہار دعوےٰ نبوت سے پہلے وحی ہوتی رہتی ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جس کے متعلق خدا کا نبی نہ ہی فاصدع کے حکم سے پہلے اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ نہ ہی بما تومر کے ارشاد کے رو سے وہ اظہار دعوے نبوت کے لئے مامور اور مکلف کیا جاتا ہے۔ پھر جب فاصدع بما تومر کے حکم کے ماتحت نبی اظہار دعوے نبوت کے لئے مامور ہو جاتا ہے۔ تو وہ ضرور دعوے نبوت کا اظہار کر دیتا ہے۔

حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود احمد نبی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی آیت فاصدع بما تومر پر عمل کیا اور براہین احمدیہ جو حضور کی پہلی تصنیف ہے اس کے حصہ سوم و چہارم میں اپنے الہامات ظاہرہ اور اپنی وحی مقدس کو براہین کے ساتھ ہی شائع فرما دیا ان الہامات میں جری اللہ فی حلل الانبیاء کا الہام بھی ہے۔ اور دنیا میں ایک نذیر آیا جس کی دوسری قرأت دنیا میں ایک نبی آیا کی وحی بھی ہے۔ اور ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ کا الہی کلام بھی درج ہے۔ اب کیا یہ اظہار دعوے نہ تھا اور کیا ان الہامی الفاظ کا آپ نے انکار کیا کہ ان الفاظ وحی میں جری اللہ فی حلل الانبیاء کی وحی کا یا لفظ نذیر اور نبی اور لفظ رسول کا میں مصداق نہیں ہوں۔ آپ نے انکار نہیں کیا بلکہ بجا بجا فرمایا کہ میں ہی ان الفاظ مبارکہ مبشرہ کا مصداق ہوں۔ کیا یہ فاصدع بما تومر کے حکم کی تعمیل نہ تھی اور بعد میں جو بھی اپنے دعاوی کے متعلق توضیح فرمائی وہ براہین میں شائع کردہ وحی ہی کی تشریح فرمائی گئی۔ اور ابتدا سے آخر تک آپ نے امتی نبی اور تابع شریعت محمدیہ ہونے کے معنوں میں ہی اپنے دعوے کو محصور رکھا۔ اور جہاں نبوت کا انکار کیا تو ان معنوں میں کہ میں شریعت جدیدہ والا نبی نہیں اور نہ ہی ناسخ شریعت محمدیہ نبی ہوں ہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء سے سورۂ نور کے وعدہ کے مطابق خلیفہ ہوں۔ اور حدیث بعث مجددین کے مطابق مجدد دین ہوں۔ اور مسیح موعود نبی اللہ کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود نبی اللہ ہوں اور حدیث اماکم منکم کے رو سے امتی نبی ہوں۔ اور امام قائم ہوں۔

جس قدر خدا کی وحی کے ذریعے نئے انکشافات سے نئے نئے خطابات نبی کو دیئے جاتے ہیں ساتھ ساتھ ان کا اظہار بھی ہوتا رہتا ہے۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مزمل اور مدثر اور یٰسٓ اور طٰہٰ اور رحمۃ للعالمین اور خاتم النبیین کا خطاب ایک ہی وقت میں یا ایک ہی دن میں ہو گیا تھا یا کچھ کچھ عرصہ کے وقفہ کے بعد ہوا تھا اور خاتم النبیین کا خطاب تو ۵ھ میں عطا ہوا یعنی ابتداء وحی نبوت کے بعد قریباً ۱۸ سال گذرنے پر ایسا ہی نبی اور رسول کا خطاب وحی کے ابتدائی کلمات میں مذکور نہیں تو کیا یہ خطابات جو کئی کئی وقفوں کے بعد عطا فرماتے گئے ان کی نسبت کسی کا یہ کہنا کہ یہ خطابات اور یہ مختلف خطابات کے دعاوی مختلف زینے طے کرنے کے بعد وقوع میں لائے گئے اور پھر اتنے دعاوی کہ کہیں نبی کا دعوے کہیں رسول کا کہیں رحمۃ للعالمین ہونے کا کہیں سراج منیر ہونے کا کہیں بشیر و نذیر ہونے کا کہیں خاتم النبیین ہونے کا۔ بات در اصل یہ ہے کہ خدا کے فضلوں کی کوئی حد نہیں اور محروم العقل والعلم والادب انسان اپنی بے سمجھی سے حقائق کے سمجھنے سے خود تو قاصر ہوتا ہے۔ اور بجائے اس کے کہ ملکی فطرت کے اقتضاء سے ملائکہ کے اسوہ پر عمل کر کے سبحانک لا علم لنا سے اپنی لاعلمی اور بے بضاعتی کا اظہار کرے عیب چینی اور حرف گیری پر اتر آتا ہے۔

ایک دفعہ یہی اعتراض ایک اور صاحب نے کیا کہ مرزا صاحب نے اتنے دعاوی کئے ہیں۔ اور اتنی حیثیتیں اپنی طرف منسوب کی ہیں جن کی نظیر دنیا میں شاید ہی کسی میں پائی جاتی ہو۔ میں نے عرض کیا مولوی صاحب آپ حافظ قرآن ہیں کہا ہاں میں حافظ ہوں۔ پھر عرض کیا آپ مولوی بھی ہیں کہا ہاں میں نے عرض کیا آپ محمدی اور مومن اور مسلم بھی ہیں۔ کہا ہاں میں نے عرض کیا آپ گاؤں میں کیا کام کرتے ہیں۔ اور کیا ذات ہے کہنے لگے میں امام مسجد ہوں اور قوم کا لوہار بھی ہوں۔ پھر میں نے عرض کیا پنجابی بھی ہیں کہا ہاں پھر عرض کیا کیا آپ حنفی ہیں کہا ہاں پھر میں نے عرض کیا آپ سنی بھی ہیں۔ کہا ہاں پھر میں نے کہا آپ کسی کے بیٹے اور کسی کے باپ بھی ہیں کہا ہاں میں نے کہا کیا آپ اپنی اہلیہ کے شوہر بھی ہیں اور کسی کے بھانجے اور کسی کے ماموں بھی۔ کہا ہاں پھر میں نے عرض کیا آپ کسی کے بہنوئی اور کسی کے سالے بھی ہونگے اور کسی کے چچا اور کسی کے بھتیجے بھی کہا ہاں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ آپ تو بالکل معمولی حیثیت کے آدمی ہیں آپ اپنی حیثیتوں کو شمار کر کے دیکھو کہ یہ زیادہ ہیں۔ یا حضرت اقدس سیدنا مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی۔ اس پر خاموش ہو کر الگ ہو گیا۔ اور چلتے ہوئے کہہ گیا مرزائی ایسے ہی ہوتے ہیں۔

نبی کے دعوی کے متعلق ماننے والوں میں اختلاف

سوال

کسی نبی کے اصحاب میں اس کے اصل دعوے کے متعلق کبھی اختلاف نہیں ہوا اس کے برخلاف مرزا صاحب کی صحبت میں سالہا سال رہنے والے اس امر میں سخت مختلف ہیں کہ آپ نبی تھے یا نہیں۔

جواب

نبی کی زندگی میں جو اصحاب مخلص پائے جاتے ہیں بیشک ان کے درمیان نبی کی نبوت کے اصل دعوے میں کبھی اختلاف نہیں ہوتا جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ حیات میں سب کے سب اس بات پر متفق رہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ حیات میں حضور کی وفات تک مولوی محمد علی صاحب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم ڈاکٹر محمد حسین صاحب ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب مولوی محمد احسن صاحب امروہی یہ سب اپنی تحریروں میں حضور کو نبی۔ فارسی الاصل نبی آخر الانبیاء نبی وغیرہ لکھتے رہے۔ اور بعد وفات بھی حضرت خلیفہ اول کے زمانہ خلافت تک بھی اختلاف نمایاں نہیں تھا۔ لیکن جب دور خلافت ثانیہ کا آغاز ہوا تو یہ لوگ جو اب خلافت کے باغی ہیں بوجہ حسد اور عداوت نظام سلسلہ سے الگ ہو گئے اور بعد میں اپنی سابقہ تحریروں کے جو حضرت اقدس کی نبوت کی تصدیق میں شائع کی تھیں خلاف اظہار کرنے لگ گئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد تین گروہ بنے تھے یعنی ایک گروہ وہ جو اہلبیت سے تو تولا کی رسم قائم کرانے والا ہوا۔ لیکن اصحاب ثلاثہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء راشدین سے تھے ان سے تبرا کا برا سلوک کیا اور اب تک ان کا بغض اور عناد دلوں میں رکھتا ہے۔ دوسرا گروہ خوارج کا جو اہلبیت سے عداوت اور بغض رکھتا ہے۔ اور تیسرا اہل سنت والجماعت جو اہلبیت سے محبت اور تولا سے پیش آتا ہے۔ اور نیز اس کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء راشدین سے بھی محبت اور تولا کا سا سلوک اور معاملہ ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد بجائے تین گروہ کے دو گروہ ہو گئے ایک مبایعین جو اہلسنت کی طرح اہلبیت سے بھی محبت رکھتے ہیں۔ اور خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی محبت ہے۔ اور ان کے مطیع اور فرمانبردار ہیں۔ لیکن غیر مبایعین جو اس وقت خلافت کے باغی ہیں وہ خوارج اور روافض دونوں گروہوں کی مخالفت اور بغض و عداوت کے حامل بنے ہوئے ہیں۔ ان کا اہلبیت سے بھی سخت عداوت اور بغض ہے۔ اور دوسری طرف خلفاء کے بھی باغی ہیں۔ اور یہ لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء کے باغیوں سے بھی بدترین ہیں۔ کیونکہ وہ خلفاء کے تو مخالف تھے لیکن منصب خلافت منصوصہ کے قائل تھے لیکن یہ بدبخت گروہ علاوہ خلفاء کے منصب خلافت کا بھی قائل نہیں۔ اور اسی انکار خلافت نے ان باغیوں کو حضرت اقدس علیہ السلام کی نبوت کا بھی منکر کرا دیا اور حسب مقولہ کہ الشّر یجرّ الی الشر اخا کہ ایک شر دوسری شر کی طرف انسان کو کھینچتی ہے۔ انکار خلافت سے یہ باغی گروہ نبوت مسیح موعود کا بھی منکر ہو گیا۔ اور باوجود مدت کی تصدیق کے جس مقدس ہستی کو عرصہ دراز اور سالہا سال تک نبی اور رسول اور منجی اور نجات دہندہ مانتا رہا۔ انکار خلافت سے اس کی نبوت سے بھی انکاری ہو بیٹھا۔ اور ایسے باغیوں کے وجود سے نبی کی نبوت پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امت محمدیہ کے اندر ۷۲ بہتر ناری فرقوں کا پیدا ہو جانا اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت حقہ کے متعلق کسی پاک فطرت کے قلب میں کسی قسم کا وہم باطل پیدا ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہی بات حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت حقہ کے متعلق سمجھنی چاہیئے۔ ابو البرکات غلام رسول راجیکی

آپ کا کام

آپکا صرف یہ کام ہے کہ غیر احمدی و غیر مسلم تعلیم یافتہ سمجھدار معزز یا موزوں احباب کے مکمل پتے درج کریں ہم ان کو اپنا لٹریچر بھجوائینگے اور تبلیغی خط و کتابت شروع کرینگے۔ شاید اسی طرح آپ بہتوں کی ہدایت کے موجب ہوں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

نقشہ بیعت ماہ جولائی ۱۹۴۵ء

200

غیر احمدی رشتہ داروں کو صحیح رنگ میں تبلیغ کر کے آپ ایک سال میں لاکھوں احمدی بنا سکتے ہیں

جولائی ۱۹۴۵ء میں کل ۲۰۳ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تعداد بیعت کے لحاظ سے اس مرتبہ ضلع گورداسپور اور ضلع گوجرانوالہ اول۔ ضلع سیالکوٹ اور ضلع لاہور دوئم اور ضلع ملتان سوئم ہیں۔ ضلع گوجرانوالہ نے پھر کسی قدر بیداری کا ثبوت دیا ہے۔ اور مئی و جون کی نسبت قدم ترقی پر ہے۔ لیکن پراونشل بنگال جو بیعت کے لحاظ سے اپریل میں اول اور مئی میں سوئم تھا۔ جون و جولائی میں بہت نیچے گر گیا ہے۔ جماعتہائے پراونشل بنگال کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ اسی طرح حلقہ دہلی و شملہ حلقہ بمبئی۔ اضلاع امرت سر۔ شیخوپورہ۔ لائیلپور۔ جھنگ۔ سرگودھا۔ لدھیانہ۔ ہوشیارپور۔ جالندھر وغیرہ پر عرصہ سے جمود طاری ہے۔ جماعتہائے متعلقہ کو اپنی ذمہ واری پوری کرنی چاہیئے۔ مجموعی طور پر ابھی بیعت کی رفتار سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے معیار تک بھی نہیں پہنچ سکی۔ جلسہ سالانہ سے آخر مارچ تک کل تعداد بیعت ۱۰۸۶ تھی۔ لیکن اپریل سے آخر جولائی تک صرف ۸۴۸ بیعتیں ہوئی ہیں۔ گویا سال رواں میں اس وقت تک کل تعداد بیعت ۱۹۳۴ ہے۔ اگر یہی رفتار رہی۔ تو سارے سال کی بیعت تین چار ہزار کے درمیان ہو گی۔ حالانکہ حالات اس قسم کے ہیں۔ کہ اسلام اور احمدیت کے قیام کے لئے چاہیئے۔ کہ بتیس سال کے اندر اندر ہی ہندوستان میں احمدیوں کی تعداد کم از کم چار کروڑ ہو جائے۔ کاش ہماری جماعت بیدار ہو کر موقعہ کے مناسب جدوجہد کرے۔

ہندوستان کی جماعتوں میں سے دس فی صدی جماعتوں میں اس مہینہ میں صرف ۴۴ بیعتیں ہوئی ہیں۔ دس فی صدی جماعتوں کا نقشہ بیعت درج ہے۔

(انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نقشہ بیعت اندرون ہند از یکم وفا تا ۳۱ وفا ۱۳۲۴ ہش

اس میں صرف دس فیصدی جماعتوں کی بیعت دکھائی گئی ہے

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	قادیان	۱۱	۲۴	موسی بنی مائنز۔ بہار	×	۴۷	کراچی	×
۲	لاہور	۲	۲۵	کرڈاپلی۔ اڑلیسہ	×	۴۸	ونجواں۔ گورداسپور	×
۳	کریام ضلع جالندھر	×	۲۶	کھاریاں ضلع گجرات۔	۱	۴۹	فیروزپور	×
۴	دہلی	×	۲۷	دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور	×	۵۰	سامانہ محمود پور۔ ریاست پٹیالہ	۴
۵	سیالکوٹ	۲	۲۸	پراونشل بنگال	۴	۵۱	غوث گڑھ ماچھیواڑہ 〃 〃	×
۶	حیدرآباد دکن	۱	۲۹	گنج مغل پورہ	×	۵۲	بھاگل پور	۱
۷	کلکتہ	×	۳۰	یاڑی پور چک ایمرج۔ کشمیر	×	۵۳	کپورتھلہ	×
۸	کیرنگ اڑلیہ	۱	۳۱	رشی نگر۔ کشمیر	×	۵۴	کوئٹہ	×
۹	ناسنور۔ کشمیر	×	۳۲	دوالمیال ضلع جہلم	۱	۵۵	چانگریاں مانگا۔ ضلع سیالکوٹ	×
۱۰	نشکار ضلع گورداسپور	۱	۳۳	دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ	×	۵۶	مانگٹ اونچے گوجرانوالہ	×
۱۱	گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	×	۳۴	چک سکندر ضلع گجرات	×	۵۷	عزیزپور ڈگری۔ سیالکوٹ	×
۱۲	ننگل کلاں ضلع گورداسپور	×	۳۵	سڑوعہ ضلع ہوشیارپور	×	۵۸	چونڈہ۔ سیالکوٹ	×
۱۳	ادرحمہ ضلع سرگودھا۔	×	۳۶	گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ	×	۵۹	لالہ موسیٰ۔ گجرات	×
۱۴	تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور	×	۳۷	سیدوالہ ضلع شیخوپورہ	×	۶۰	کمنہ پور۔ کشمیر	×
۱۵	امرت سر	×	۳۸	شاہدرہ	×	۶۱	محمد آباد اسٹیٹ سندھ	۲
۱۶	سونگھڑہ۔ اڑلیسہ	×	۳۹	جہلم	×	۶۲	خانانوالی۔ میانوالی۔ کوٹ باجوہ ضلع سیالکوٹ	×
۱۷	بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں	×	۴۰	بمبئی۔	×	۶۳	شاہ پور امرگڑھ ضلع گورداسپور۔	۵
۱۸	محمود آباد۔ جہلم	×	۴۱	کھیوا کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ	×	۶۴	چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ	×
۱۹	گولیکی۔ ضلع گجرات	×	۴۲	یادگیر۔ دکن	۶	۶۵	ملتان	×
۲۰	کنانور۔ مدراس	×	۴۳	پھیروچیچی۔ گورداسپور	×	۶۶	ناصرآباد	×
۲۱	چارکوٹ۔ کشمیر	×	۴۴	گجرات	×	۶۷	بنکال۔ اڑلیہ	×
۲۲	بھینی بانگر ضلع گورداسپور	×	۴۵	کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں	×	۶۸	مجوکہ۔ سرگودھا	×
۲۳	اٹھوال	۲	۴۶	کاٹھ گڑھ۔ ہوشیارپور	×	۶۹	پشاور	×

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جنگ جاپان کے اہم واقعات

۱۹۴۱ء

۷ر دسمبر:۔ جاپان نے اعلان جنگ کئے بغیر پرل ہاربر (جزیرہ ہوائی) پر حملہ کر دیا۔ اور دو امریکن جنگی جہازوں کو غرق کر دیا۔ یا شدید نقصان پہنچایا ۲۴۰ ہوائی جہازوں کو تباہ یا ناکارہ کر دیا ۳۳۰۳ اشخاص ہلاک یا لاپتہ ہو گئے۔ اسی روز جاپانیوں نے ہانگ کانگ۔ گوام۔ فلپائن۔ جزیرہ ویک اور سیام پر بھی حملہ کیا۔ اور شنگھائی کی بین الاقوامی آبادی پر قبضہ کر لیا

۸ر دسمبر۔ امریکہ۔ برطانیہ اور ہالینڈ نے جاپان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ سیام نے جاپان کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔

۱۰ر دسمبر۔ جاپانیوں نے برطانیہ کے مشہور جنگی جہازوں "پرنس آف ویلز" اور "ریپلس" کو ملایا کے قریب غرق کر دیا۔ جاپانیوں نے فلپائن پر فوج کشی کر دی اور جزیرہ گلبرٹ میں تاراوا پر ہوائی حملہ کیا۔

۱۱ر دسمبر۔ امریکن بمبار ہوائی جہازوں نے جزیرہ فلپائن کے قریب جاپانیوں کے ایک ۲۹ ہزار ٹن وزنی جنگی جہاز کو غرق کر دیا۔ اور ایک دوسرے جنگی جہاز کو شدید نقصان پہنچایا۔ جاپانی فوجوں نے ہانگ کانگ اور کاولون پر حملہ کیا۔ اور گوام پر قبضہ کر لیا۔

۱۳ر دسمبر۔ جزیرہ لوزان (فلپائن) میں امریکن اور جاپانی فوجوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔

۱۵ر دسمبر۔ برطانوی فوجوں نے کولون (ہانگ کانگ) کو خالی کر دیا۔

۱۸ر دسمبر:۔ جاپانیوں نے کولون پر قبضہ کر لیا۔

۲۱ر دسمبر:۔ جاپانی فوجوں نے وسیع پیمانہ پر فلپائن کے ایک جزیرہ منڈاناؤ پر چڑھائی کر دی۔ جاپان اور تھائی لینڈ کے درمیان دوستانہ معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

۲۲ر دسمبر۔ جاپانی فوجوں نے جزیرہ ویک پر قبضہ کر لیا۔

۲۳ر دسمبر:۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے رنگون پر بڑے بھاری پیمانہ پر ہوائی حملہ کیا۔ ساراوک کے قریب جاپان کے تین بڑے باربردار جہازوں کو اور ایک تیل کے جہاز کو غرق کر دیا گیا۔

۲۵ر دسمبر:۔ ہانگ کانگ کی فوجوں نے گیارہ روز تک محصور رہنے کے بعد جاپانیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے منیلا (فلپائن) پر حملہ کیا۔

۲۶ر دسمبر۔ اتحادیوں نے منیلا کو کھلا شہر قرار دے دیا۔

۱۹۴۲ء

۲ر جنوری۔ اتحادی ممالک کے مشترکہ اعلان پر دستخط ہو گئے۔ ۲۶ ممالک نے مشترکہ فتح حاصل کرنے کا اعلان کیا۔ جاپانیوں نے منیلا پر قبضہ کر لیا۔

۴ر جنوری۔ لارڈ ویول نے جنوب مغربی بحر الکاہل کی تمام اتحادی ہوائی بری اور بحری فوجوں کی کمان سنبھال لی۔

۵ر جنوری۔ امریکن فوجیں منیلا سے پیچھے ہٹ کر باٹان تک چلی گئیں۔

۸ر جنوری۔ رائل ایئر فورس کے ہوائی جہازوں نے بنکاک پر خوفناک بمباری کی۔ چانگشا (وسطی چین) میں چینیوں سے جاپانیوں کو شکست

۱۸ر جنوری:۔ جاپان نے سماٹرا کے کئی شہروں پر ہوائی حملہ کیا۔

۲۰ر جنوری۔ مشرقی برما میں سخت لڑائی شروع ہو گئی

۲۳ر جنوری۔ جاپانی فوجوں نے نیوگنی میں ربول پر قبضہ کر لیا۔

۲۴ تا ۲۸ر جنوری:۔ ہالینڈ اور امریکہ کے ہوائی اور بحری دستوں نے آبنائے میکاسر میں جاپانی جہازوں پر مسلسل بمباری اور گولہ باری کی۔

۳۰ر جنوری آبنائے میکاسر میں ایک سو جاپانی جہازوں کے تہائی حصہ کو تباہ کر دیا گیا۔

۲ر فروری۔ امریکن بحری فوجوں نے جزائر مارشل میں جاپانی مقبوضہ جزائر گلبرٹ میں جاپانیوں پر حملہ کیا

۳ر فروری جاپانیوں نے جاوا میں سربایا پر شدید ہوائی حملہ کیا۔ پورٹ مورسبی پر پہلی مرتبہ حملہ ہوا۔

۸ر فروری۔ جاپانیوں نے رنگون پر بمباری کی

۱۳ر فروری۔ جاپان نے مرتبان پر قبضہ کر لیا۔ اور رنگون کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا۔

۱۵ر فروری سنگاپور کی فوجوں نے جاپانیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔

۱۶ر فروری۔ جاپانیوں نے سماٹرا کے تیل کے مرکز پالم بنگ پر قبضہ کر لیا۔

۲۲ر فروری۔ اتحادی جنگی جہازوں اور ہوائی جہازوں نے جزیرہ بالی کے قریب جاپانیوں کے حملہ آور بحری بیڑے پر حملہ کیا۔ مگر شدید نقصان اٹھانا پڑا

یکم مارچ:۔ جاپانیوں نے جاوا میں تین مقامات پر فوجیں اتار دیں۔ اور جنگ شروع کر دی

۷ر مارچ۔ جاپانیوں کا رنگون پر قبضہ

۸ر مارچ:۔ جاپانیوں نے نیوگنی میں لائی اور سالاموا کے مقام پر بڑے پیمانے پر فوجیں اتار دیں

۱۰ر مارچ:۔ امریکن ہوائی فوجیں نیو کیلے ڈونیا پر اتریں۔

۱۷ر مارچ:۔ باٹان سے امریکن دستے آسٹریلیا پہنچ گئے۔

۱۹ر مارچ۔ جنرل میکارتھر کو جنوب مغربی بحر الکاہل کی اتحادی فوجوں کا سپریم کمانڈر مقرر کیا گیا۔

۲۶ر مارچ:۔ جاپانیوں نے خلیج بنگال میں انڈیمان پر قبضہ کر لیا۔

۵ر اپریل۔ جاپانیوں نے کولمبو پر وسیع پیمانہ میں حملہ کی کوشش کی۔

۸ر اپریل:۔ جاپانیوں نے چھوٹے پیمانہ پر مدراس پر حملہ کیا۔

۹ر اپریل۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے ٹرنکومالی (سیلون) پر ہوائی حملہ کیا۔

۱۱ر اپریل۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے برطانیہ کے طیارہ بردار جہاز "ہرمیس" اور دو بھاری کروزروں کو بحر ہند میں غرق کر دیا۔ جزیرہ باٹان کی امریکن اور فلپائن فوجوں نے طویل عرصہ تک محصور رہنے کے بعد ہتھیار ڈال دیئے ان کی تعداد ۳۶ ہزار تھی۔

۱۸ر اپریل۔ امریکن ہوائی جہازوں نے "ہارنٹ" جہاز سے پرواز کر کے ٹوکیو۔ یوکوہاما کوبے اور ناگویا پر بمباری کی۔

۳۰ر اپریل:۔ لاشیو (برما) پر جاپانیوں کا قبضہ ہو گیا۔

۳ر مئی:۔ جاپانیوں نے مانڈلے پر قبضہ کر لیا۔

۴ر مئی۔ جاپان کا تلاگی (جزائر سلیمان) پر قبضہ

۶ر مئی۔ جزیرہ کوریگیڈور کی امریکن فوجوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

۱۱ر مئی۔ بحیرہ کورل کی لڑائی ختم ہو گئی۔ جاپانیوں کے گیارہ بحری جہاز غرق ہو گئے

۱۵ر مئی۔ برما سے واپس ہونے والی پہلی فوج ہندوستان پہنچی۔

یکم جون۔ جاپانی ممبرین سڈنی میں داخل ہو گئیں

۷۔۸ جون۔ امریکہ نے مڈوے میں جاپان کو بری طرح شکست دی۔ جاپان کو ۲۰ جہازوں اور ۲۷۵ ہوائی جہازوں کا نقصان پہنچا۔ امریکہ کا ایک ڈسٹرائر ڈوب گیا۔ اور ایک جہاز بردار کو نقصان پہنچا۔

۸ر جولائی۔ جاپانیوں نے جزیرہ الوشن کے حصہ میں کسکا اور دوسرے چھوٹے چھوٹے اڈوں پر قبضہ کر لیا۔

۲۱ر جولائی۔ جاپانی گونا پر اترے۔

۷ر اگست۔ امریکن فوجیں گوڈل کنال پر اتر پڑیں۔ بحر الکاہل میں اتحادی حملوں کا آغاز

۲۳ر اگست۔ جزائر سلیمان میں جاپانی پسپائی ۱۷ جنگی جہاز چل گئے یا نقصان پہنچا۔

۱۴ر ستمبر۔ جاپانی پورٹ مورسبی سے ۳۲ میل دور

۱۷ر ستمبر۔ "واسپ" امریکن طیارہ بردار جہاز غرق ہو گیا۔

۱۴ر اکتوبر۔ امریکن بیڑے نے گلبرٹ پر حملہ کیا۔

۳۰ر اکتوبر:۔ گوڈل کنیل سے جاپانی بحری بیڑے کی پسپائی۔

۱۵ر نومبر:۔ آسٹریلین دستے گونا اور امریکن بونا پہنچ گئے۔

۱۲ر نومبر تا ۱۴ر دسمبر۔ جاپان کو گوڈل کنیل کی شمالی میں شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ ایک جنگی جہاز ۱۳ کروزر ۱۲ ڈسٹرائر اور ۱۴ سامان لے جانے والے جہاز ڈوب گئے دو جنگی جہازوں ۷ ڈسٹرائروں کو شدید نقصان پہنچا۔ بیس اور چالیس ہزار کے درمیان آدمی ڈوب گئے۔ امریکہ کے صرف دو کروزر اور ۷ ڈسٹرائر ضائع ہوئے۔

۵ر دسمبر۔ گوڈل کنال میں کمک پہنچاتے ہوئے جاپانی بحری بیڑے کو شدید نقصان پہنچا

۲۱ر دسمبر۔ کلکتہ پر پہلا جاپانی ہوائی حملہ۔

۲۴ر دسمبر۔ تیسرا اور سب سے بڑا ویک پر امریکی حملہ ... ۵۷ پونڈ بم گرائے گئے

(باقی) مرتبہ منیر احمد ونیس

ضرورت

ایک استانی کی جو مڈل تک پرائیویٹ تعلیم دے سکے۔ ضرورت ہے۔ علاوہ خوراک کے تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اگر شادی شدہ ہو اور اس کا خاوند بھی ساتھ ہے اور تبلیغ کرے تو مناسب ہے ورنہ معمر بیوہ استانی کو ترجیح دی جائے گی

خواہشمند درخواستیں جلد بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

201

احمدی تاجران

اس غرض کے لئے کہ ہر درخواست پر مناسب غور کیا جا سکے ٹیکسٹائل کمشنر نے ان لوگوں سے کپڑا بننے کی مشینوں کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ جو اپنے کارخانوں کو وسعت دینا چاہتے ہیں یا نئے کارخانے کھولنا چاہتے ہیں۔ یہ درخواستیں چیف کنٹرولر آف امپورٹس کے مجوزہ فارم پر ۳۰ ستمبر ۱۹۴۵ء تک ٹیکسٹائل کمشنر کو پہنچ جانی چاہئیں۔ جو درخواستیں اب تک پہنچ چکی ہیں ان پر بھی ان عرضیوں کے ساتھ ساتھ غور کیا جاوے گا جو کہ ۳۰ ستمبر تک ٹیکسٹائل کمشنر کو ملیں گی اور جن لوگوں نے عرضیاں بھجوا دی ہیں وہ دوبارہ عرضیاں نہ بھجوائیں۔

اس اعلان سے پتہ چلتا ہے کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ وہ کپڑے کی تجارت کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ اس لئے احمدی احباب کو چاہیئے کہ اس اعلان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ ابھی تک کپڑے بنانے کے کاروبار میں احمدیوں نے بہت قلیل حصہ لیا ہے حالانکہ اس صنعت نے بعد از جنگ بڑی سرعت سے ترقی کرنا ہے۔ اس لئے ہوشیار اور مخلص احباب کو چاہیئے کہ اس صنعت کی طرف متوجہ ہو کر اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

ناظم تجارت

"الفضل" کی ایجنسیاں

لاہور۔ امرتسر۔ بٹالہ۔ سیالکوٹ۔ گجرات وغیرہ تمام بڑے بڑے شہروں میں "الفضل" کی ایجنسیاں قائم کرنے کی تجویز ہے۔ جو دوست اس کام کو کرنا چاہیں۔ وہ فوراً مجھے اپنے منشاء سے مطلع کریں۔ بعض مقامات پر تو اس کام کو ایک مستقل پیشہ کے طور پر اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اور اس سے خاطر خواہ گزارہ ہو سکتا ہے۔ جماعت کے ذمہ دار عہدہ داران کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کام کے لئے موزوں دوستوں کو تیار کریں۔

(منیجر الفضل)

ان احباب کی توجہ کے لئے جن کو اخبار باقاعدہ نہیں ملتا

روزانہ ڈاک میں کسی نہ کسی دوست کی طرف سے یہ شکایت موصول ہو جاتی ہے کہ اخبار باقاعدہ نہیں ملتا بعض اوقات دو دو تین تین پرچے اکٹھے ملتے ہیں اور بعض ملتے ہی نہیں۔ ایسی شکایات اکثر S. E. A. C. کے علاقہ سے آتی ہیں۔ ایسے جملہ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جہاں تک اس دفتر کا تعلق ہے۔ پوری کوشش اور احتیاط کے ساتھ ہر خریدار کو روزانہ پرچہ ارسال کیا جاتا ہے۔ اور اس بات کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ کسی کا پرچہ رہ نہ جائے۔ اور پورے وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ بے قاعدگی رستہ میں ہوتی ہے۔ اس لئے تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس صورت حال کی اصلاح کے لئے دفتر سے اس رنگ میں تعاون کریں۔ کہ پرچہ کے بے قاعدہ ملنے یا نہ ملنے کے ہر واقعہ کی اطلاع P. M. G. لاہور کو لکھ کر بھجوا دیا کریں۔ ایسی شکایات پر ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں۔ امید ہے احباب اس طرف ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(خاکسار منیجر الفضل)

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

میرے دو چھوٹے بھائیوں کے لئے جو خواندہ ہیں ان کی عمریں ۱۹-۲۲ سال ہیں۔ ایک کاشتکاری کرتا ہے دوسرا فوج میں ملازم ہے۔ گزارہ کے لئے زمین ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔ رشتوں کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت اس پتہ پر ہو۔

غلام احمد انچارج واٹر ورکس نمبر ۱۰
محمد آباد ڈاکخانہ ٹنڈو جی ریلوے ضلع تھرپارکر سندھ

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے!

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

نظام نو

یہ مضمون حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی سالانہ تقریر کا خلاصہ ہے۔ جو انگریزی میں چھپوایا گیا ہے۔ یہ نہایت ہی اہم مضمون ہے۔ اس لئے اس کی تمام جہان میں اشاعت ہونی چاہیئے۔ اس لئے اس کی قیمت صرف دو آنہ رکھی گئی ہے۔ ایک روپیہ کی دس۔ جو احباب اتنا سستا لٹریچر بھی نہیں خرید سکتے وہ کم از کم اپنے علاقہ کے غیر احمدی یا غیر مسلم خواہ انگریزی داں ہوں یا اردو داں۔ ان کے پتے مہربانی فرما کر روانہ فرمائیں۔ ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دیں گے۔

تبلیغ ہر مسلم مرد و عورت پر فرض ہے۔ پھر اس اہم فرض کی ادائیگی کے متعلق اسقدر آسانیاں بہم کر دی گئی ہیں۔ پھر بھی جو لوگ ایسے تبلیغی کام میں اپنی طاقت کے مطابق حصہ نہیں لیتے وہ خدا تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے؟

خادم الاسلام:۔ عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

باجازت امور عامہ

دو مربعہ اراضی قابل فروخت

واقعہ چک ۱۷۶ بہر مراد نزد بنگلہ ڈاہرانوالہ براستہ چشتیاں ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور بالمقطع اٹھائیس ہزار روپیہ میں فروخت کئے جاویں گے۔ سب روپیہ یکمشت وصول کیا جائے گا۔ سرکار میں کوئی قسط ادا نہیں کرنی پڑے گی۔ زمین آباد ہے اور پانی بہر مراد سے لگ رہا ہے۔ خریدار بالمشافہ فیصلہ کر کے باضابطہ رجسٹری کرا لیں۔ رجسٹری وغیرہ کا خرچہ بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر منشی غلام نبی ولد رکن الدین قوم راجپوت احمدی
چک نمبر ۱۷۶ ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور

درخواست دعاء

میرے منجھلے بھائی مکرمی حیدر علی خان صاحب دماغی امراض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ احباب بخصوصیت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا دے۔ اور ان کو ملازمت پر بحال کر دے۔

خاکسار:۔ شوکت علی خان نئی دہلی

خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں مقبول

ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں

ہمارے پاس پندرہ سالہ تجربہ شدہ درد نقرس۔ عرق النساء۔ وجع الورک وغیرہ ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں موجود ہیں۔ جس سے خلق خدا استفادہ حاصل کر رہی ہے۔ حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آپکی گولیوں کے استعمال سے بفضلہ و کرمہ تعالیٰ اب بالکل آرام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔ دوست فائدہ اٹھائیں۔ خلق خدا کے مدنظر قیمت سو گولی تین روپے دو آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

اس کے علاوہ سالہا سال کے مجرب المجرب سرمہ جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ رمد۔ پانی بہنا۔ خارش وغیرہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر اعظم سے کم نہیں۔ قیمت دو روپے فی تولہ علاوہ محصولڈاک۔ بواسیر کہنہ سے کہنہ بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی ان گولیوں سے کلی شفا حاصل ہوتی ہے۔ قیمت ۲۴ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

بخار ہر قسم پرانے سے پرانے بخار۔ روزہ ہو یا تیسرے روز ان گولیوں کے استعمال سے بفضل خدا پوری شفا حاصل ہوتی ہے۔ سالہا سال سے مجرب المجرب۔ قیمت ۲۴ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ مرہم:۔ جو کہنہ پھوڑے پھنسیوں۔ کاربنکل ناسور کے لئے اکسیر۔ قیمت فی تولہ چھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

منیجر راجپوت دوائی گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۶ر اگست۔ جاپانی نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہیروشیما پر ایٹم بم سے ہلاک ہونے والے اشخاص کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ بم ۵ر اگست کو گرایا گیا تھا۔ تحقیقات کے بعد معلوم ہوا ہے۔ کہ ایٹم بم سے زخمی ہونے والا کوئی شخص زخموں سے پوری طرح صحتیاب نہیں ہو سکا۔

نئی دہلی ۲۶ر اگست۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس وقت ہندوستانی فوج میں ۲۵ لاکھ مرد اور عورتیں ہیں۔ جنگ سے پہلے ہندوستانی فوج میں صرف ۲ لاکھ سپاہی تھے۔ جن میں صرف تین سو افسر تھے۔ لیکن اب چھ سال کی جنگ کے بعد ۱۱ ہزار ہندوستانی افسر ہیں۔

لاہور ۲۶ر اگست سبھاش چندر بوس کی موت کی وجہ سے شہر میں جا بجا ہڑتال رہی۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ چینی کمیونسٹوں اور چنکنگ کی حکومت کے درمیان مصالحت کی مزید کوشش کی جا رہی ہے۔ کمیونسٹوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جنرل اسمو چیانگ کے پاس سفیر روانہ کئے جائیں۔ جو قومی اتحاد کے مسائل پر بات چیت کریں گے۔ چنکنگ میں چین کی مجلس قانون ساز کا ایک خاص اجلاس بلایا جائیگا۔ اس میں روس اور چین کا معاہدہ اتحاد و دوستی کی تصدیق کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ مسٹر ایٹلی نے ہاؤس آف کامنز میں کہا۔ کہ صدر ٹرومین نے امریکہ کی طرف سے ادھار پٹے کے ماتحت جو امداد بند کر دی ہے۔ اس کے متعلق انہوں نے برطانیہ سے کوئی مشورہ نہیں کیا۔ اور امریکہ کے اس بھیانک فیصلہ سے ہماری مالی حالت نہایت نازک ہو جائیگی۔ مسٹر چرچل نے کہا۔ کہ پوزیشن بہت خراب ہو گئی ہے۔ مجھے امریکہ جیسے اتحادی سے یہ امید نہ تھی۔ کہ وہ اتنا سخت رویہ اختیار کر لیگا۔ اور خصوصاً برطانیہ کے ساتھ۔ جس نے آڑے وقت میں امریکہ کی مدد کی۔

ماسکو ۲۶ر اگست۔ مارشل سٹالن کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ تمام جنوبی سکھالین پر قبضہ کیا جا چکا ہے۔ کوریا کی ایک بندرگاہ جلسن بھی روسیوں کے قبضہ میں آچکی ہے۔

بمبئی ۲۶ر اگست۔ سر چونی لعل مسنہانے سونے چاندی کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار کے اسباب بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ قیمتیں گرنے کا سبب یہ ہے کہ لوگ اس موقعہ پر سونا اور چاندی فروخت کر رہے ہیں۔ کہ بیرونی ممالک سے چاندی اور سونا ہندوستان میں درآمد کیا جائیگا۔ اور ان کی قیمتیں دوسرے ممالک میں سونے چاندی کی قیمتوں کے برابر ہو جائینگی۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ عام انتخابات کے اعلان کے سلسلہ میں سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج فیڈرل کورٹ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں اس اچھی خبر کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ انتخابات کے بعد اسمبلیوں میں ایسے لوگ آئینگے۔ جو مرکز میں ذمہ وار حکومت کا کام چلانے میں ایک دوسرے سے تعاون کر سکیں گے۔ اور وہ عوام کے صحیح نمائندے ہوں گے۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ ایوننگ سٹار لکھتا ہے۔ امید ہے۔ کہ انڈیا آفس جلدی سبھاش چندر بوس کی وفات کی خبر کی تصدیق کرنے کی کوشش کرے گا۔ آج سے دو سال قبل بھی اس قسم کی ایک خبر جاپان نے مشہور کی تھی۔ لیکن بعد میں اسکی تردید ہو گئی۔

سبھاش بوس ابھی تیرہ برس کا ہی تھا۔ کہ اس نے ہندوستان کے تمام مقدس شہروں کی زیارت کی۔ وہ بہت محنتی طالب علم تھا۔ کیمبرج میں تعلیم حاصل کرتا رہا۔ اور ممکن تھا۔ کہ بطور آئی۔ سی۔ ایس وہ خاص شہرت حاصل کرتا۔ لیکن اس نے ایسی سیاسی زندگی اختیار کرنی بہتر سمجھی۔ جس کے باعث وہ اکثر جیل میں رہا۔

واشنگٹن ۲۶ر اگست۔ جنرل میکارتھر نے اعلان کیا ہے۔ کہ اتحادی فوجیں آج سیگامی میں داخل ہو رہی ہیں۔ ان فوجوں کا کام یہ ہوگا۔ کہ ہماری فوجوں کے لئے رستوں کی صفائی اور حفاظت کے انتظامات سر انجام دیں۔ تاکہ اتحادی جہاز خیریت سے ٹوکیو کی خلیج میں داخل ہو سکیں۔

گوام ریڈیو نے اطلاع دی ہے۔ کہ اتحادی ہوائی جہاز اپنے جنگی جہازوں سے اڑ کر ان فوجوں کے ساتھ ساتھ پرواز کریں گے۔ بڑا اتحادی بیڑا جو منگل کو خلیج ٹوکیو میں داخل ہونے والا تھا۔ اس کے پروگرام کو بدل دیا گیا ہے۔ اب ۳۱ر اگست کی بجائے ۲ر ستمبر کو داخل ہوگا۔ جاپانی افسروں نے بھی اس بات کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ ان کو اس تبدیلی کی اطلاع مل گئی ہے۔ جاپانی افسروں نے یہ درخواست کی ہے۔ کہ چند جاپانی جہازوں کو ان علاقوں میں بھی پرواز کرنے کی اجازت دی جاوے۔ جن علاقوں میں پرواز کی ممانعت ہے۔ کیونکہ ریلوے کی گڑبڑ کو دور کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ جاپانی افسر ان کی دیکھ بھال کر کے لوگوں کو ضروری ہدایات دے سکیں۔

واشنگٹن ۲۶ر اگست۔ شاہ جاپان نے جاپانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک بیان دیا۔ کہ باقاعدہ طور پر ہتھیار ڈالنے کے انتظامات بہت جلد کئے جائیں۔ اور جن علاقوں پر اتحادی قبضہ کر رہے ہیں۔ ان کو بہت جلد خالی کر دیا جائے۔ اور کسی قسم کی مزاحمت نہ ہو۔

ماسکو ۲۶ر اگست۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی فوجیں منچوریا میں ایک اور شہر پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اور کوریا کی بندرگاہ میں دو مختلف الاطراف سے آنے والی فوجیں آپس میں مل گئی ہیں۔ مزید یہ بھی کہا۔ کہ کل تک ستر ہزار سے زیادہ جاپانی سپاہی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔

چنکنگ ۲۶ر اگست۔ جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجیں چین میں ان علاقوں پر قبضہ کر رہی ہیں۔ جن پر پہلے جاپان کا قبضہ تھا۔ ہنکنگ میں فوجیں داخل ہو گئی ہیں۔ چینی گوریلا فوج نے سنگھائی کے دکنی حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

کانڈی ۲۶ر اگست۔ برما میں جاپانی ایلچی رنگون پہنچنے ہی والے ہیں۔ ان کو جاپانی کمانڈر نے ہتھیار رکھوانے کے متعلق مکمل ہدایات دیکر بھیجا ہے۔ جنرل میکارتھر کے احکامات کی تعمیل کروانا اسی مشن کا کام ہوگا۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ ایک ریڈیو کے اعلان میں بتایا گیا۔ کہ جاپان نے قیدیوں کا پہلا گروپ چھوڑ دیا ہے۔ ان میں ۳۰۰ ہندوستانی بھی ہیں۔ جب یہ قیدی آزاد ہوئے۔ تو ایک اتحادی پارٹی فوراً ان کے کپڑے اور خورد و نوش کا سامان لے کر پہنچ گئی۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ رائٹر کی اطلاع ہے۔ کہ یونان میں موجودہ اختلافی مسائل کے تصفیہ کے لئے دو نئے اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں۔ یونان کے لئے وزیر حرب جنرل الیگزینڈر میرینڈ نے ایک بیان کے دوران میں اعلان کیا۔ کہ ان کا سب سے پہلا کام فوج کو سیاسیات سے الگ تھلگ رکھنا ہوگا۔ حکم کی خلاف ورزی کرنے پر سنگین سزائیں دی جائینگی۔ یونان کا جدید وزیر عدالت ایک مسودہ قانون نئے کابینہ میں پیش کرینگے۔ جس کی رو سے دسمبر کی بغاوت میں حصہ لینے والے قیدیوں کی رہائی عمل میں آ سکے گی۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ جنرل میکارتھر کو اختیار مل گیا ہے۔ کہ اگر عارضی صلح سے متعلق جاپان سے مذاکرات ٹوٹ جائیں۔ تو جاپان کے خلاف پھر اٹامک بم کا استعمال کریں۔

بمبئی ۲۶ر اگست۔ ٹیکسٹائل کمشنر نے ایک اعلان کے ذریعہ بدیشی کپڑے کی درآمد کرنے والے تاجروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ ایسے کپڑے کے سٹاک کی تفصیلات بہم پہنچائے۔ جس میں اسکی کوالٹی اور قیمت درآمد بھی شامل ہے۔ دوکاندار ایسے کپڑے کو صرف انہی اشخاص کو فروخت کر سکیں گے۔ جن کو ٹیکسٹائل کمشنر یا کنٹرولر کہیں گے۔

نئی دہلی ۲۶ر اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی اسمبلی کے جنرل انتخابات نومبر کے دوسرے ہفتہ میں ہونگے۔ اسمبلی یکم اکتوبر کو توڑ دی جائیگی۔

ملبورن ۲۶ر اگست۔ آسٹریلیا کے وزیر بحریات نے ایک بیان میں کہا۔ کہ آئندہ استحکامات کے سلسلہ میں آسٹریلیا ایک بہت بڑی اور طاقتور نیوی رکھے گا۔ اور نزدیکی جزیروں کی پوری طرح نگہبانی رکھی جائیگی۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ حکومت بلگیریا نے ہونے والے انتخابات کو ملتوی کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔

لاہور ۲۶ر اگست سونا ۸۱/۸/۷ روپے چاندی ۴/۷/۰
پونڈ ۳/۴۰ روپے۔

امرتسر ۲۶ر اگست۔ سونا ۸۱/۲/۷ روپے
چاندی ۱۱۷/۰ پونڈ ۳/۴۰

لنڈن ۲۶ر اگست۔ جنگ کے بعد ملک معظم پہلی بار بلاوردی پبلک میں نمودار ہوئے۔ ۲۴ر اگست کو ملک معظم ایک نیلے سوٹ میں شاہی گاڑی میں ملکہ معظمہ اور چار شہزادیوں سمیت چھٹی منانے کے لئے سکاٹ لینڈ چلے گئے۔

لنڈن ۲۶ر اگست۔ برطانوی سفیر متعین ترکیہ بہت جلد لنڈن واپس آنے والے ہیں۔ آپ مسٹر بیون وزیر خارجہ سے ان مطالبات پر بحث کرینگے۔ جو